السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(اگر سجدہ تلاوت والی آیت پڑھی جائے تو کیا پڑھنے اور سننے والے پر سجدہ تلاوت واجب ہوتا ہے یا سنت ؟ (محمد صفدر حضروی

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

» مشہور صحابی اور کاتب وحی زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں : قَرَأْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّجْمِ فَلَمْ يَسْجُدْ فِيهَا

(میں نے نبی ﷺ کو سورہ نجم پڑھ کر سنائی تو آپ نے ۃ(سن کر) سجدہ نہیں کیا۔ (صحیح بخاری : 1073 صحیح مسلم :577/106

اس حدیث اور دیگر احادیث سے معلوم ہوا کہ سجدہ تلاوت سنت ہے واجب نہیں ہے ۔

خلیفہ راشد امیر المومنین عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے جمعہ کے دن منبر پر فرمایا : يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا نَمُرُّ بِالسُّجُودِ، فَمَنْ سَجَدَ، فَقَدْ أَصَابَ وَمَنْ لَمْ يَسْجُدْ، فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ

(اے لوگو! ہم سجدہ کی آیت پڑھتے چلے جاتے ہیں ۔ پس جو کوئی سجدہ کرے تو اس نے اچھا کیا اور جو سجدہ نہ کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے (صحیح بخاری : 1077

(کسی صحابی سے خلیفہ راشد کے اس فتوے کا انکار مروی نہیں ہے لہذا ثابت ہوا کہ خلفائے راشدین اور صحابہ کرام کے نزدیک سجدہ تلاوت واجب نہیں بلکہ سنت ہے ۔ (رضی اللہ اجمعین

شیخ محمود بن احمد العینی (متوفی 855ھ) لکھتے ہیں :

وَذهب الشَّافِعِي وَمَالك فِي أحد قوليه وَأحمد وَإِسْحَاق وَالْأَوْزَاعِيّ وَدَاوُد إِلَى : أَنَّهَا سنة، وَهُوَ قَول عمر وسلمان وَابْن عَبَّاس وَعمْرَان بن الْحصين، وَبِه قَالَ اللَّيْث وَ . . . . الخ شافعی ، ایک قول میں مالک ، احمد بن حنبل ۔ اسحاق بن راہویہ (، اوزاعی اور داود کی تحقیق یہ ہے کہ سجدہ تلاوت سنت ہے اور یہی قول عمر ، سلمان فارسی ، ابن عباس اور عمران بن حصین (رضی اللہ عنہ) کا ہے اور اسی پر لیث بن سعد نے فتویٰ دیا ہے ۔ (عمدۃ القاری ج7 ص95

(" بعض لوگ جو سجدہ تلاوت کو واجب کہتے ہیں (اپنے زعم میں) حدیث مرفوع "السجدة على من سمعها وعلى من تلاها

سجدہ اس پر ہے جو اسے سنے اور سجدہ کی آیت تلاوت کرے (الہدایہ مع الدرایہ ج1 ص163 ، باب فی سجود التلاوۃ) سے استدلال کرتے ہیں ۔ حالانکہ یہ حدیث رسول نہیں ہے بلکہ ابن حبان عمر رضی اللہ عنہ صحابی کی طرف (منسوب قول ہے ۔ (مصنف ابن ابی شیبہ 2/6 ح4225 وسندہ ضعیف ، ونصب الرایہ ج2 ص178 ، الدرایہ ص 164

اس قول کی سند عطیہ العوفی (ضعیف ومدلس) کی وجہ سے ضعیف ہے ۔ دوسرے یہ کہ اس قول میں بھی وجوب یا فرضیت کی صراحت نہیں ہے ۔ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے تھے : اللہ تعالیٰ نے ہم پر سجدہ تلاوت فرض (نہیں کیا سوائے اس کے کہ ہم اپنی مرضی سے یہ سجدہ کریں ۔ (صحیح البخاری 1/147 ح1077 ، تغلیق التعلیق 2/413 ، 414

(خلاصہ یہ ہے کہ سجدہ تلاوت سنت ہے فرض یا واجب نہیں ۔ (شہادت ، مئی 1999ء

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد1 ۔ کتاب الصلاۃ ۔ صفحہ433

محدث فتویٰ